

50016- کیا بنک سے قرض حاصل کرنے میں کسی شخص کا ضامن بننا جائز ہے؟

سوال

بنک سے قرض حاصل کرنے میں کسی بھائی کا ضامن بننے میں اسلام کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر تو قرض سودی ہو (جیسا کہ اکثر بینکوں میں ہوتا ہے) یعنی اس طرح کہ بنک اس قرض پر فائدہ لے تو پھر آپ کے لیے قرض حاصل کرنے والے کا ضامن بننا جائز نہیں، کیونکہ اس میں بنک اور قرض حاصل کرنے والے دونوں کا سود میں تعاون ہے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے اور اس کی حرمت پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔

مستقل فتویٰ اور علمی ریسرچ کمیٹی کے علماء کرام سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

سودی بنک سے قرض حاصل کرنے والے کی کفالت (ضامن بننا) کرنے کا کیا حکم ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

جب واقع ایسا ہی ہو جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بنک قرض پر فائدہ لے اور پھر بیخبر یا اکاؤنٹ اور نہ ہی خزانچی کے لیے اس کا تعاون کرنا جائز نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور تم گناہ اور دشمنی و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو﴾۔ المائدہ (2)

اور اس لیے کہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود کھلانے اور اسے لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا یہ سب برابر ہیں"

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (410/13)۔

واللہ اعلم۔